''علم ایک روشنی'' کے عنوان پر اے وائی ایف جہلم کے زیرِ اہتمام انعامی تقریری مقابلہ

مورخہ 6 اپریل 2001ء بروز جمعۃ المبارک بعد از نمازِ عصر اہلحدیث یوتھ فورس جہلم کے زیرِ اہتمام ایک انعامی تقریری مقابلہ بعنوان ''علم ایک روشنی'' زیرِ صدارت رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی صاحب جامعہ علوم اثریہ کے سبزہ زار میں منعقد ہوا۔ جس میں مختلف سکولوں، کالجوں، دینی مدارس اور جامعات کے طلبہ نے حصہ لیا۔

منصفین حضرات ا۔ مولانا احمد علی فاضل ام القریٰ یونیورسٹی مکہ المکرمہ۔ (۲) مولانا فیض احمد مدرس جامعہ (۳) چوہدری خالد محمود گھمن ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر جہلم (۴) نثار احمد (S.S.T) تبلیغ الاسلام ہائی سکول جہلم (۵) راجہ خادم حسین پرنسپل کیمبری ہنسو ہائی سکول جہلم (۶) چوہدری محمد طفیل ماہر مضمون ایلیمنٹری کالج جہلم

تقریری مقابلہ میں حصہ لینے والے طلبا:

ا۔ محمد جمیل گورنمنٹ ہائی سکول جادہ جہلم (۲ تا ۳) گورنمنٹ تبلیغ الاسلام ہائی سکول جہلم سے محمد فیصل خان، عباس حیدر کامران (۴) ابرار احمد فیڈرل گورنمنٹ ہائی سکول جہلم کینٹ (۵) آصف محمود ہومیو پیتھک کالج جہلم گورنمنٹ ہائی سکول رانیوال سیداں (گجرات) سے (۶ تا ۱۰) سید تنویر شاہ، قیصر شاہ، سید کاشف شاہ، سید اسد مدنی، سید عابد شاہ۔ جامعہ علوم اثریہ جہلم سے (۱۱ تا ۱۳) شاہد ندیم، محمد فہد اکرم اور معاذ عتیق۔

تقریری مقابلہ کے بعد حافظ عتیق اللہ عمر مرکزی سیکرٹری جنرل اہلحدیث یوتھ فورس پاکستان نے کہا کہ بچوں کو ایسی تعلیم سے آراستہ کرنا چاہیے کہ ان میں دین اور دنیا دونوں کی سوجھ بوجھ پیدا ہو جائے اور ایسا فرد ہی معاشرے کیلئے باعث فلاح ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری نصاب میں سے غیر شرعی اور غیر ضروری اسباق اور کتب کو خارج کیا جائے۔ ان کے بعد ڈی ای او جہلم چوہدری خالد محمود گھمن صاحب نے خطاب کیا اور مقابلہ میں شریک تمام طلبہ کو میڈل اور کتب تقسیم کیں۔ جبکہ اول دوم سوم آنے والے خوش قسمت طلبا کو انعامی کپ بھی دیے گئے۔

اول: محمد فہد اکرم (جامعہ اثریہ) دوم: سید کاشف شاہ (رانیوال سیداں) سوم: معاذ عتیق (جامعہ اثریہ)

خصوصی انعام چہارم: عباس حیدر کامران (تبلیغ الاسلام ہائی سکول) پنجم: ابرار احمد غضنفر (ایف جی سکول جہلم)

آخر میں رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی صاحب نے اپنے صدارتی خطبہ میں فرمایا کہ تعلیم کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ خانقاہی نظام ہے۔ جو کہ جہالت کا مرکز ہے۔ اگر آپ معاشرے سے جہالت اور ضعیف الاعتقادی کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے شرک و بدعات کے ان مراکز کا خاتمہ کیجئے۔ آپ نے طلبہ پر بھی زور دیا کہ وہ تعلیم میں دلچسپی لیں۔ آخر میں آپ نے دعا کی اور یوں یہ پر رونق تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ نماز مغرب کے بعد تمام معزز مہمانوں کو عشائیہ دیا گیا اور آخر میں جامعہ کی لائبریری اور عمارت کا دورہ بھی کرایا گیا۔